



پاس ہے وہ زیادہ بہت اور باقی رہنے والی ہے -

لہذا اسے یہ کوشش کرنی چاہیے کہ کم وقت والا کام کرے اگرچہ اس میں اسے اجرت کم ہی حاصل ہو جب وہ کم اجرت اس کے لیے کافی ہو اور اس کی ضروریات زندگی پوری کرتی ہو تا کہ وہ اپنے بیوی بچوں کے لیے بھی وقت نکال سکے اور ان کا خیال اور تربیت کرسکے -

4 - اتنی دیر تک عورت کو گھر میں اکیلا رکھنا مناسب نہیں ، الا یہ کہ اگر بیوی کے لیے اس کے بدلے میں کوئی ایسی چیز ہو جو خاوند کے غیاب کا عوض بن سکے ، مثلاً اسلامی تعلیمات اور دینی تعلیم کا حصول وغیرہ ، اور اسی طرح ایسے لوگوں ( عورتوں ) کے ساتھ اکٹھے ہونا جو خیر اور بھلائی کے کام کرنے کی ترغیب دلاتے ہوں -

اور بیوی کو یا تو اکیلا گھر میں چھوڑ دینا یا پھر کسی گیم وغیرہ کے لیے یا ٹیلی ویژن کے گندے پروگرام دیکھنے کے لیے اور یا پھر غلط قسم کے پڑوسیوں کے ساتھ یا پھر بری صحبت میں چھوڑ دینا بہت ہی بری بات ہے اور ناجائز ہے ، اور اس طرح کے کام میں زیادتی کرنے والے اپنے رب کی ملاقات ( موت ) سے قبل ہی اس کا انجام دیکھ لیتے ہیں -

5 - عورت کا گھر سے خاوند یا پھر کسی محرم کے بغیر نکلنے کے بارہ میں گزارش ہے کہ اگر راستہ پر امن ہو اور جہاں وہ جا رہی ہے وہاں کسی قسم کا خطرہ نہیں ، اور عورت پر بھی بھروسہ ہے کہ وہ غلط کام نہیں کرے گی تو اس کے پھر خاوند یا کسی محرم کے ساتھ جانے کی شرط نہیں -

لیکن یہ یاد رہے کہ سفر کے لیے محرم کی شرط ہے یہ ضروری نہیں کہ شہر میں جہاں کہیں وہ جائے محرم بھی اس کے ساتھ ہو ، لیکن اگر تھوڑی سی مسافت میں بھی فتنہ اور فساد ہے تو پھر اسے اکیلی نہیں جانا چاہیے بلکہ یا تو وہ خاوند کو ساتھ لے یا پھر کسی ایسے محرم کو جو اس کی حفاظت کرے اور اس کو فتنہ و فساد سے بچا کر رکھے -

6 - کفار معاشرے اور ان کے ممالک میں مسلمانوں پر ضروری اور واجب ہے کہ وہ اپنے آپ اور اپنے اہل و عیال کی حفاظت و حمایت کی کوشش کریں مثلاً کچھ مسلمان مل کرایک بلڈنگ کرایہ پر حاصل کریں یا پھر ان کے گھر ایک دوسرے کے قریب ہونے چاہیے تا کہ اہل و عیال کے لیے ایک اسلامی فضا اور ماحول تیار ہوسکے ، اور ان کی حفاظت بھی ہو -

اور پھر اس سے ایک مسلمان عورت کو اچھی اور صالحہ عورتوں کی صحبت بھی حاصل ہوگی جس سے وہ خاوند کی غیر موجودگی میں اپنے آپ کو تسلی دے سکے اور ان سے مستفید بھی ہوسکے گی -

ہم آخر میں اللہ رب العزت سے دعا گو ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں ہماری بیویوں اور ہماری اولادوں کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنا اور ہمیں متقی لوگوں کا امام بنا ، اور ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرما ،



آمين يا رب العالمين -

والله اعلم .